



سوال

(162) النخل ملی دوائی بدن پر لگانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر شراب نجس نہیں تو جس دوا میں النخل شامل ہو نمازی کے بدن پر اس دوا کا ملنا اور لگے ہونا کوئی شے نہیں اور کوئی حرج نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول اللہ، أما بعد!

راح مسلک یہ ہے کہ شراب نجس (پلید) ہے کما تقدم۔ النخل والی دوائی کو نمازی کا لپنے بدن پر ملنا ناجائز ہے کیونکہ شراب نجس ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطهارة: صفحہ: 171

محدث فتویٰ